میں نے عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے ساتھ نماز عید ادا کی۔ انہوں نے فرمایا کہ یہ دو دن ایسے ہیں، جن میں روزہ رکھنے سے رسول اللہ ﷺ نے منع فرمایا ہے۔ ایک (رمضان کے) روزوں کے بعد افطار کا دن (عید الفطرکا دن)، اور دوسرا وہ دن جس میں تم اپنی قربانی کا گوشت کھاتے ہو (یعنی عید الاضحی کا دن)۔

ابن ازہر کے آزاد کردہ غلام ابو عبید سے روایت ہے، وہ کہتے ہیں: میں نے عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے ساتھ نماز عید ادا کی۔ انہوں نے فرمایا کہ یہ دو دن ایسے ہیں، جن میں روزہ رکھنے سے رسول اللہ ﷺ نے منع فرمایا ہے۔ ایک (رمضان کے) روزوں کے بعد افطار کا دن (عید الفطرکا دن)، اور دوسرا وہ دن جس میں تم اپنی قربانی کا گوشت کھاتے ہو (یعنی عید الاضحی کا دن)۔

[صحیح] [متفق علیہ]

اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ و سلم نے عید الفطر اور عید الاضحی کے دن روزہ رکھنے سے منع کیا ہے۔ عیدالفطر کے دن منع اس لیے کیا ہے کہ وہ پورے ماہ رمضان کے روزے کے بعد روزہ توڑنے کا دن ہے۔ جب کہ عیدالاضحی کے دن اس لیے منع کیا ہے کہ وہ قربانی کا گوشت کھانے کا دن ہے۔

https://sunnah.global/hadeeth/ur/show/4527